PUNJAB EXAMINATION COMMISSION

EXAMINATION 2016, GRADE - 8

ISLAMIAT PART - B (Subjective Type)

Part - B = 30 Marks

Marking Scheme for Model Paper 2

سوال نمبر21۔ کل نمبر 10

(a) عقیدہ آخرت کس طرح انسان کی سیرت پر اثر انداز ہوتا ہے؟ (2)

How does the belief in hereafter affect human character?

جواب: جو شخص عقیدہ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ دنیاوی فائدے یا نقصان کی بجائے اخروی فائدے یا نقصان کی فکر رکھتا ہے۔ وہ اپنا ہر کام اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتا ہے کہ زکوۃ دینے سے میری دولت میں کمی آ جائے گی بلکہ وہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے مستحق لوگوں کو زکوۃ دیتا ہے۔ وہ سچ اس لیے بولتا ہے کیونکہ اللہ تعالی نے سچ بولنے کا حکم دیا ہے اور وہ جھوٹ سے اس لیے بچتا ہے کیونکہ اللہ تعالی نے جھوٹ بولنے سے منع کیا ہے۔ اس کے دل میں یہ خیال نہیں پیدا ہوتا ہے کہ امانت دینے والا تو مر گیا ہے، اس لیے میں اس کی امانت ہڑپ کر لوں۔ وہ اپنے آپ کو صرف اللہ تعالی کے سامنے جوابدہ سمجھتا ہے۔

Rubric: اگر کوئی طالب علم یہ جواب لکھتا ہے تو اسے پورے 2 نمبر دیے جائیں اور اس کا آدھا یا نامکمل جواب درست ہے تو اسے 1 نمبر دیا جائے اگر کوئی طالب علم اس سے ملتا جلتا جواب لکھتا ہے تو اسے بھی نمبر دیے جائیں۔

(b) عقیدہ آخرت کی وجہ سے مسلمانوں میں پیدا ہونے والی تین خوبیاں لکھیں۔ (3)

Write three attributes that are developed in Muslims due to belief in hereafter

جواب: عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان میں شجاعت، استقامت اور ایثار جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی عقیدے کی وجہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں کودنے کے لیے تیار ہو گئے۔ یہی وہ عقیدہ ہے جس کی بدولت حضرت اسماعیل علیہ السلام چھوٹی عمر میں اپنی قربانی دینے کے لیے تیار ہو گئے۔ پیارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی عقیدے کی وجہ سے حسین محلات اور شاہانہ زندگی کی بجائے بان کی چارپائی اور کھجور کی چٹائی کو قبول کیا۔ اگر کوئی طالب علم یہ جواب لکھتا ہے تو اسے پورے تین نمبر دیے جائیں اور کوئی طالب علم آدھا یا نامکمل جواب لکھتا ہے تو اسے 2 نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم اسی مفہوم کے مطابق اپنے الفاظ میں جواب لکھتا ہے تو اسے بھی نمبر دیے جائیں۔

(c) عقیدہ آخرت کے کوئی سے پانچ اجزا لکھیں۔ (1x5)

Write any five elements about belief in hereafter (Aqeedah-e-Akhrat)?

جواب: 1۔ دنیا کی زندگی عارضی ہے۔ ایک دن اللہ تعالی تمام دنیا اور اس کی مخلوقات کو مٹا دے گا۔

2۔ پھر اللہ تعالی ان کو ایک دوسری زندگی بخشے گا اور سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے۔ اسے حشر کہتے ہیں۔

3۔ اس دن ہر انسان کا نامہ اعمال اس کے ہاتھ میں تھما دیا جائے گا۔

4۔ اللہ تعالی ہر شخص کے اچھے اور برے اعمال کا وزن فرمائے گا۔ جس کی نیکیاں اللہ کے میزان میں برائیوں سے زیادہ وزنی ہوں گی اسے بخش دیا جائے گا اور جس کی برائیوں کا پلہ بھاری رہے گا اسے سزا دے گا۔

Result.pk

5۔ جن لوگوں کی بخشش ہو جائے گی وہ جنت میں جائیں گے اور جن کو سزا دی جائے گی وہ دوزخ میں جائیں گے۔ وہی ابدی زندگی ہوگی۔

Rubric: اگر طالب علم پانچوں اجزا درست لکھے گا تو اسے پانچ نمبر دیے جائیں۔ ہر درست جز و لکھنے پر اسے ایک نمبر دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم ان اجزاء کے علاوہ کوئی اور درست اجزاء لکھتا ہے جو عقیدۂ آخرت کے متعلق ہوں تو اسے بھی دی گئی مارکنگ سکیم کے مطابق نمبر دیے جائیں۔

سوال نمبر 22۔ **کل نمبر 10**

(a) استقامت کا معنی و مفہوم بیان کریں۔ **(1+2)**

Describe the meaning and concept of Istaqamat (determination).

استقامت کے لفظی معنی سیدھا رہنا یا سیدھے چلتے رہنا ہے۔ قرآن وسنت کے لحاظ سے اس کا مفہوم یہ ہے کہ جس بات کو حق مان لیا جائے، اس پر قائم رہیں، مشکلات پیش آئیں، مخالفتوں کا سامنا ہو، تکلیفیں دی جائیں، سب کچھ صبر سے برداشت کریں لیکن حق سے منہ نہ موڑیں اور ثابت قدمی سے دین پر قائم رہیں۔

Rubric: اگر طالب علم یہ جواب لکھتا ہے تو اسے 3 نمبر دیے جائیں اور اگر وہ صرف معنی لکھتا ہے تو اسے ایک نمبر دیا جائے۔ اگر وہ معنی کے ساتھ مفہوم بھی لکھتا ہے تو اسے تین نمبر دیے جائیں۔

(b) قرآن مجید کے مطابق استقامت کا اجر بیان کریں۔ **(4)**

Describe the reward for Istaqamat (determination) according to the Holy Quran.

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر ڈٹ گئے تو ان پر فرشتے (یہ خوشخبری لے کر) نازل ہوتے ہیں کہ نہ تم خوف کھاؤ اور نہ غم کھاؤ اور نہ غم کرو اور اس جنت کی نوید پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ ہے۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے حامی و مددگار اور دوست ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اس (جنت) میں تمہارے لیے وہ (سب کچھ) ہوگا۔ جو تمہارا جی چاہے گا اور وہ سب کچھ ہوگا جو تم طلب کرو گے۔ بطور میزبانی کے بہت بخشنے والے نہایت مہربان کی طرف سے۔

Rubric: اگر طالب علم پورا جواب درست لکھتا ہے تو اسے چار نمبر دیے جائیں اور اگر وہ آدھا یا نامکمل درست ترجمہ لکھتا ہے تو اسے 1 تا 3 نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم استقامت کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کوئی اور درست ارشاد لکھتا ہے تو اسے بھی دی گئی مارکنگ سکیم کے مطابق نمبر دیے جائیں۔

(c) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے استقامت کی تین مثالیں دیں۔ **(3)**

Give three examples of determination from the life of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)

جواب: کافروں نے مکہ مکرمہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ ظلم وستم کیے۔ انہیں شعب ابی طالب میں محصور کر دیا گیا۔ مختلف لالچ دیے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دباؤ ڈالا گیا۔ غزوہ بدر میں معمولی سی نفری کے ساتھ بہت بڑی فوج کا مقابلہ کیا۔ غزوہ احد میں انتہائی مشکل حالات میں زخموں کے باوجود ثابت قدمی دکھائی۔ غزوہ احزاب کے موقع پر بھی آپ ؐ کے پائے استقلال میں کوئی لغزش نہ آئی۔

Rubric: اگر کوئی طالب علم یہ جواب لکھتا ہے تو اسے پورے تین نمبر دیے جائیں اور ہر درست مثال کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم ان مثالوں کے علاوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں سے استقامت کی کوئی اور مثالیں درست لکھتا ہے تو بھی دی گئی مارکنگ سکیم کے مطابق اسے پورے نمبر دیے جائیں۔

Result.pk

سوال نمبر23۔ کل نمبر10

(a) یتیم کی تعریف بیان کریں نیز یتیموں کے بارے میں کوئی ایک فرمان نبوی لکھیں۔ (1+2)

Define an orphan and write any one saying of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) about orphans.

جواب: یتیم: جو بچے چھوٹی عمر میں باپ کے سایہ شفقت سے محروم ہو جاتے ہیں، انہیں یتیم کہتے ہیں۔

یتیم کے بارے میں فرمان نبوی

1۔ میں اور کسی یتیم کی کفالت کرنے والا ساتھ ساتھ والی انگلیوں کی طرح قریب ہوں گے۔

2۔ مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ بھلائی کی جا رہی ہو اور سب سے برا گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے بدسلوکی کی جاتی ہو۔

Rubric: اگر کوئی طالب علم یتیم کی درست تعریف لکھتا ہے تو اسے ایک نمبر دیا جائے اور اگر وہ اس کے علاوہ یتیم کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درج بالا فرامین میں سے کوئی ایک فرمان درست لکھتا ہے تو اسے 3 نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم یتیم کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی اور فرمان درست لکھتا ہے تو اسے بھی مارکنگ سکیم کے مطابق نمبر دیے جائیں۔

(b) یتیم کے کوئی سے تین حقوق لکھیں۔ (3)

List any three rights of an orphan.

1۔ یتیم کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئیں۔

2۔ یتیم کی ہر طرح کی ضروریات کا خیال رکھیں۔

3۔ یتیم کے مال واسباب کی حفاظت کی جائے۔

4۔ یتیم کی تعلیم وتربیت کا مناسب بندوبست کیا جائے۔

5۔ جب یتیم بچے عاقل وبالغ ہو جائیں تو ان کے اموال ان کے حوالے کر دیں۔

6۔ یتیم بچوں کی پرورش اور ان کی شادی کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

Rubric: اگر کوئی طالب علم یتیم کے تین حقوق درست لکھتا ہے تو اسے تین نمبر دیے جائیں۔ اگر وہ یتیم کے ان حقوق کے علاوہ کوئی اور حقوق درست لکھتا ہے تو اسے بھی نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم کوئی اور قرآنی احکام جو یتیم کے بارے میں ہوں، لکھتا ہے تو اسے بھی دی گئی مارکنگ سکیم کے مطابق نمبر دیے جائیں۔

(c) یتیم کے بارے میں کوئی سے دو قرآنی احکام لکھیں۔ (2+2)

Write any two Quranic orders about an orphan.

جواب:1۔ کسی رشتہ دار یتیم کو کھانا کھلانا بہت بڑی نیکی قرار دیا گیا ہے۔ (البلد۔15)

2۔ یتیم کو حقیر و بے سہارا سمجھ کر دھکے نہ دیے جائیں۔ (الماعون۔2)

3۔ یتیم پر قہر اور ستم نہ کیا جائے۔ (الضحیٰ۔9)

4۔ یتیم کو کھانا اللہ کی رضا کے حصول کے لیے کھلایا جائے۔ (الدھر۔8)

5۔ یتیموں کا مال اپنے مال میں شامل نہ کرو بلکہ احتیاط اور ذمہ داری سے ان کے حوالے کر دو۔ ورنہ یہ بہت بڑا گناہ ہوگا۔ (النساء۔2)

6۔ یتیموں کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرو۔

Rubric: اگر کوئی طالب علم یتیم کے بارے میں دو قرآنی احکام درست لکھتا ہے تو اسے چار نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم صرف ایک قرآنی حکم لکھتا ہے تو اسے 2 نمبر دیے جائیں۔ اگر کوئی طالب علم دونوں قرآنی احکام نامکمل یا آدھے لکھتا تو اسے ایک ایک نمبر دیا جائے۔

Result.pk